سوال

(88)مقررہ مدت تک کے لیے شادی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تقریباً چار ہفتے قبل میری ایک عرب مسلمان شخص سے ملاقات ہوئی۔ اس نے مجھے کہا کہ اسے مجھ میں خاص لگاؤ ہے اور میرے ساتھ رہنے میں رغبت رکھتا ہے اور ان ملاقاتوں کو صحیح اور قائم کرنے کے لیے اس نے مجھ سے کہا کہ میرے ساتھ مقررہ مدت تک کے لیے شادی کر لو۔

میں نے اس مقررہ مدت تک شادی کے معانی تلاش کرنے کی کوشش کرنا شروع کر دی۔ میں اس شخص سے حقیقی طور پر محبت کرتی ہوں۔ اور اس سے شادی کرنا چاہتی ہوں اور ممکن ہے کہ ہم دونوں بالفعل شادی کر لیں۔ لیکن مجھے اس موضوع کے متعلق کچھ علم نہیں۔ گزارش ہے کہ آپ اس موضوع کی وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت اسلامیہ میں کوئی ایسی شادی نہیں جو مقررہ مدت تک کے لیے روا رکھی گئی ہو۔ جو شخص بھی ایسا کرتا ہوا پایا گیا اسے زنا کی حد کا سامنا کرنا پڑے گا جیسا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان ہے کہ:

"اس (نکاح متعہ کے) مسئلے میں میرے پاس جو بھی لایا گیا میں اسے حد لگاؤں گا۔"[1]

تاہم کچھ بدعتی اور گمراہ لوگ آج تک نکاح متعہ کو حلال سمجھتے ہیں جو کہ مقررہ مدت تک شادی کی ہی ایک قسم ہے حالانکہ شریعت اسلامیہ میں متعہ منسوخ ہو چکا ہے۔ اس لیے آپ پر واجب اور ضروری ہے کہ آپ اس سے بچ کر رہیں اور آپ کی خواہش اور جذبات آپ پر غالب آ کر کہیں آپ کو حق سے دور نہ کر دیں۔ (شیخ محمد المنجد)

---

[1]۔ حسن صحیح ابن ماجہ 1598۔ کتاب النکاح: باب النھی عن نکاح المتعة ابن ماجہ 1963۔ حافظ ابن حجر رحمة اللہ علیہ نے اسے صحیح کہا ہے۔ (۔ تلخیص الحبیر 154/3۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 148

محدث فتویٰ